R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ فلک نما نیوز حیدرآباد

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

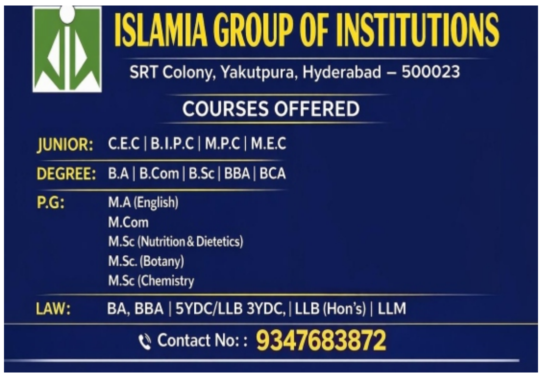

۲۸/ مارچ ۲۰۲۶ء DATE:28-03-2026 جلد(14) شمارہ(12) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

آروگیہ شری اسکیم پر اسمبلی میں ہنگامہ، چیف منسٹر کا اپوزیشن کو سخت جواب

تلنگانہ اسمبلی

میں آروگیہ شری اسکیم پر آج گرما گرم بحث دیکھنے میں آئی ، جہاں چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اپوزیشن کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے برہمی کا اظہار کیا۔ بحث کے دوران بی آر ایس کے ڈپٹی فلور لیڈر ہریش راؤ نے سوال اٹھایا کہ حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ آروگیہ شری اسکیم کے بل گرین چیانل کے ذریعہ جاری کئے جائیں گے لیکن حقیقت میں ادائیگیاں نہیں ہورہی ہیں۔ اس پر جواب دیتے ہوئے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ اپوزیشن حکومت پر جھوٹے الزامات لگا کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ بی آر ایس حکومت نے آروگیہ شری کے تقریباً600 کروڑ روپئے بقایہ جات جاری نہیں کئے تھے،جن میں سے کانگریس حکومت 240 کروڑ روپئے سرکاری اسپتال اور360 کروڑ روپئے خانگی ہاسپٹل کو ادا کرنا باقی تھا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ کانگریس حکومت اقتدار میں آنے کے بعد سے ہر ماہ اوسطاً89 کروڑ روپئے خرچ کرتے ہوئے اب تک جملہ2408 کروڑ روپئے کے بقایہ جات ادا کرچکی ہے۔ ان میں سے927 کروڑ روپئے سرکاری اسپتالوں کو اور1480 کروڑ روپئے خانگی اسپتال کو ادا کئے گئے ہیں۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اس بات پر بھی ناراضگی ظاہر کی کہ آروگیہ شری اسکیم کے حوالے سے غلط تاثر پھیلایا جارہا ہے کہ غریبوں کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت غریب عوام کو بہتر طبی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے پوری طرح سنجیدہ ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بی آر ایس حکومت کو بھی سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ سی ایم ریلیف فنڈ (سی ایم آر ایف) کا بڑے پیمانہ پر غلط استعمال کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ کس کے پی اے نے فنڈس کا غلط استعمال کیا اور اس معاملہ کی تحقیقات جاری ہے، جلد ہی تمام حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں گے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ اندراماں حکومت نے غریب

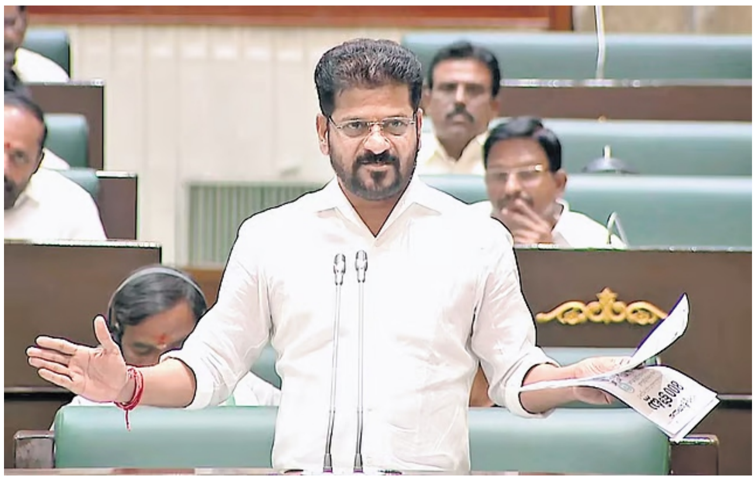

عوام کی طبی امداد پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ ڈاکٹرس کے علاوہ طبی عملہ کی مخلوعہ جائیدادوں پر تقررات کئے جارہے ہیں۔ سرکاری اسپتال میں جدید طرز کے آلات کا استعمال کیا جارہا ہے۔ اسپتالوں کی تعمیرات پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ ادویات کے اسٹاک اور دیگر ضرورتوں پر خصوصی احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ اس معاملہ میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

آروگیہ شری بلز کی عدم اجرائی سے ہاسپٹلس بند ہونے کے قریب

گرین چیانل سے بلز کی اجرائی کا دعویٰ، زمین پر ادائیگی صفر،

ہریش راؤ کا الزام

) بی آر ایس

کے ڈپٹی فلور لیڈر ہریش راؤ نے حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آروگیہ شری کے بلز کی عدم اجرائی کی وجہ سے ہاسپٹلس بند ہونے کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں۔ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے ہریش راؤ نے کہا کہ حکومت دعویٰ کررہی ہے کہ آروگیہ شری اسکیم کے بلز گرین چیانل کے ذریعہ جاری کئے جارہے ہیں لیکن حقیقت میں فنڈس جاری نہیں ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادائیگیوں میں تاخیر کے بعد کارپوریٹ ہاسپٹلس آروگیہ شری کے تحت بڑی سرجری کرنے سے گریز کررہے ہیں جبکہ چھوٹے ہاسپٹلس کو بند ہونے کا خطرہ لاحق ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد صرف چند ہی افراد کے علاج کے لئے زیادہ رقم فراہم کی گئی جبکہ بی آر ایس کے دور حکومت میں سینکڑوں مریضوں کو5 لاکھ سے 15 لاکھ روپئے تک مالی امداد دی گئی تھی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت واضح کرے کہ آروگیہ شری کے تحت کتنے بلز زیر التواء ہے اور ان کی ادائیگی کب تک کی جائے گی۔ ہریش راؤ نے اسمبلی میں مائیک نہ دیئے جانے پر بھی ناراضگی ظاہر کرکے کہا کہ حکومت انہیں حقائق پیش کرنے سے روک رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت آروگیہ شری اخراجات میں اضافہ کو اپنی کامیابی کے طور پر پیش کررہی ہے جبکہ یہ اضافہ آبادی اور طبی اخراجات میں فطری اضافہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ 2014 میں ماہانہ خرچ32 کروڑ روپئے تھا جو2023 تک بڑھ کر 60 کروڑ روپئے ہوگیا اور اب89 کروڑ روپئے ماہانہ خرچ کیا جانے کا دعویٰ کیا جارہا ہے جو کوئی نئی کامیابی نہیں ہے۔ ہریش راؤ نے یہ بھی الزام لگایا کہ موجودہ حکومت پچھلی بی آر ایس حکومت کے دور میں منظور شدہ ہاسپٹلس کی تعمیر میں تاخیر کررہی ہے۔ اگر بی آر ایس اقتدار میں ہوتی تو یہ تمام منصوبے مکمل ہوچکے ہوتے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات مل رہی ہوتیں۔انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبہ میں حکومت کے دعوے اور زمینی حقیقت میں واضح فرق ہے اور عوام کو درپیش مسائل کا فوری حل نکالنا ضروری ہے۔

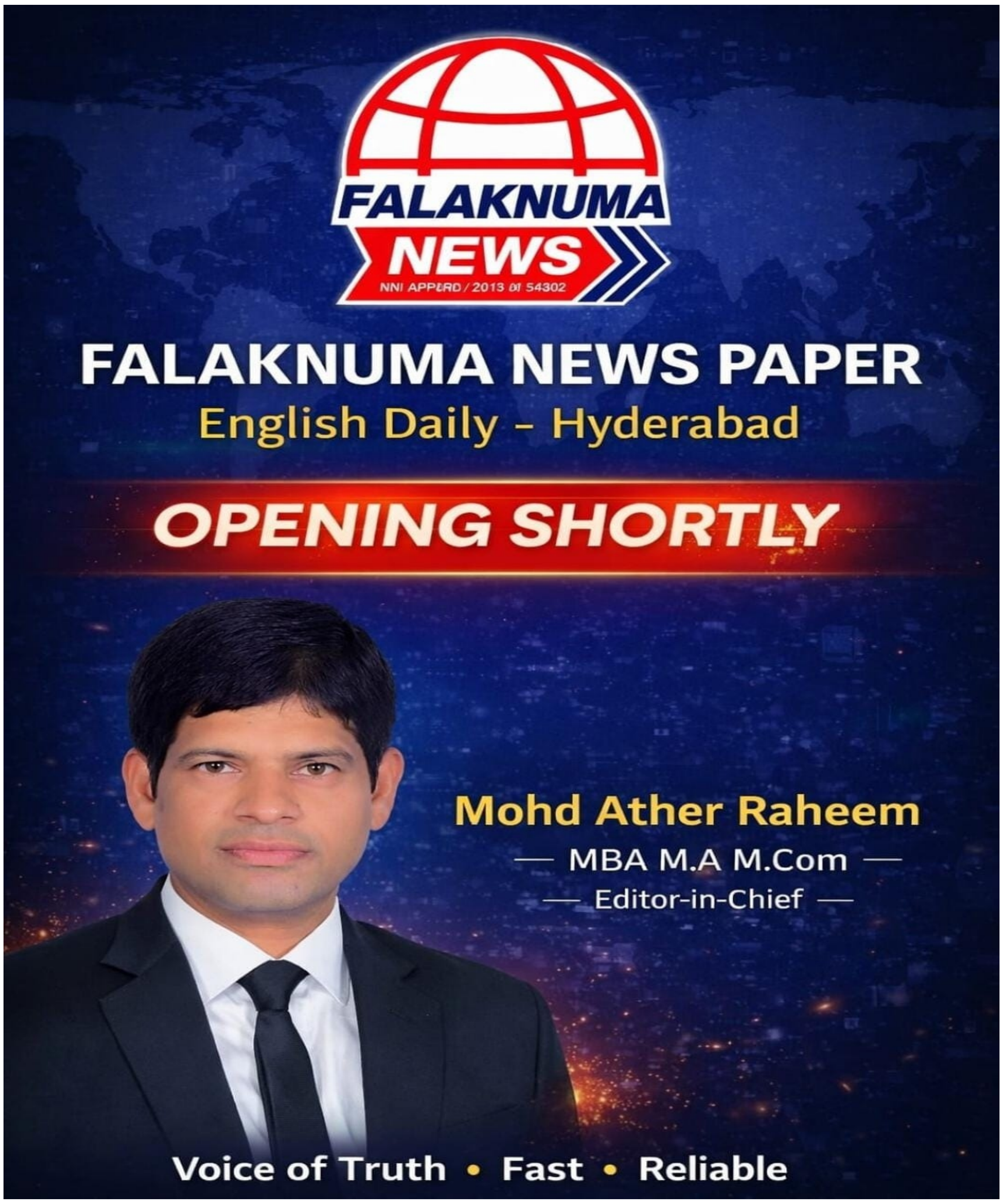

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

پہلے بھی مہلت دے کر کارروائی کی ... آبنائے ہرمز کھولنے کی ٹرمپ کی مہلت کا نصف گزر گیا

تہران ۔ واشنگٹن، ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ اپنے چوتھے ہفتے میں ایک نئے مرحلے میں داخل ہوگئی ہے، جس میں توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی دھمکیوں کا تبادلہ ہورہا ہے۔اس دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کو آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے 48 گھنٹے کی مہلت دے دی ہے۔آج پیر کے روز اس مہلت کو 24 گھنٹے سے زیادہ کا وقت گزرنے کے بعد ٹرمپ نے اپنے انتباہات کو دہرایا ہے کہ اگر ایران نے اس اہم گزرگاہ کو نہ کھولا تو وہ اسے تباہ کردیں گے۔واضح رہے کہ آبنائے ہرمز سے دنیا کی تیل اور گیس کی ترسیل کا پانچواں حصہ گزرتا ہے۔بعض مبصرین کے مطابق ٹرمپ جو مخالفین اور دشمنوں کو "خوف زدہ " کرنے کا شوق رکھتے ہیں، اس سے قبل گذشتہ موسم گرما میں بھی ایران کو معاہدے تک پہنچنے کے لیے دو ماہ کی مہلت دے چکے تھے، جس کے بعد گذشتہ جون میں وہاں بمباری کی گئی تھی۔اسی طرح "طاقت کے ذریعے امن "پر یقین رکھنے والے امریکی صدر نے گذشتہ فروری میں تہران کو جوہری پروگرام کے حوالے سے "سودمند سمجھوتا " کرنے یا "برے حالات " کا سامنا کرنے کے لیے 10 سے 15 دن کی مہلت دی تھی، جبکہ خطے میں امریکی عسکری نقل وحرکت جاری تھی اور پھر 28 فروری کو جنگ چھڑ گئی۔اس کے علاوہ انہوں نے وینزویلا کو بھی دھمکی دی تھی اور دسمبر 2025 کے اوائل میں صدر نکولس مادورو کو ایک ٹیلی فون کال کے دوران موقع دیا تھا، جس کے بعد 3 جنوری کو کاراکاس سے ان کی گرفتاری کا آپریشن عمل میں لایا گیا۔دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جواب دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ آبنائے ہرمز کھلی ہے۔انہوں نے گذشتہ روز اتوار کی شام اپنے "ایکس "اکانٹ پر ایک پوسٹ میں لکھا "آبنائے ہرمز بند نہیں ہے، لیکن بحری جہاز سفر کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس کررہے ہیں کیونکہ انشورنس کمپنیاں اس جنگ سے خوف زدہ ہیں جس کی ابتدا آپ نے کی ہے، ایران نے نہیں"، ان کا اشارہ ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف تھا۔عراقچی نے مزید کہا "تجارت کی آزادی کے بغیر جہاز رانی کی آزادی ممکن نہیں ہے۔دونوں کا احترام کریں ... ورنہ کسی ایک کی بھی توقع نہ رکھیں"۔واضح رہے کہ پاسدارانِ انقلاب اور کئی ایرانی حکام نے واضح طور پر اشارہ دیا تھا کہ آبنائے ہرمز صرف "دوست جہازوں "کے لیے اور ایرانی جانب سے اجازت ملنے کے بعد ہی کھلے گا، جو عباس عراقچی کی بات کے برعکس ہے۔اسرائیل نے اتوار کو اس بات کی تصدیق کی تھی کہ وہ ایران کے خلاف "لڑائی کے کئی ہفتوں "کے لیے تیاری کررہا ہے۔جبکہ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے واضح کیا کہ امریکہ کو جنگ ختم کرنے کے قابل ہونے کے لیے ایران کے خلاف اپنے حملوں میں "تیزی" لانی پڑسکتی ہے۔نیٹو کے سکریٹری جنرل مارک روٹے نے گذشتہ شام اس مکمل یقین کا اظہار کیا کہ ان کا اتحاد آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے میں کامیاب ہوجائے گا۔یاد رہے کہ ایران نے گذشتہ روز آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر بند کرنے کی دھمکی دی تھی۔اس سے ایک روز قبل امریکی صدر کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ اگر تہران نے دو دن کے اندر اس تزویراتی آبنائے کو نہ کھولا تو ایران کے بجلی گھروں کو تباہ کردیا جائے گا۔واضح رہے کہ آبنائے ہرمز تین ہفتے قبل جنگ کے آغاز سے ہی عملی طور پر بند ہے۔ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے آج بھی اسی دھمکی کو دہراتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ "وہ کسی بھی خطرے کا جواب اسی سطح کی روک تھام سے دینے کے لیے پرعزم ہے"۔امریکی افواج کو مخاطب کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا گیا ہے "اگر آپ نے بجلی کے گرڈ پر بمباری کی، تو ہم بھی بجلی کے گرڈز پر بمباری کریں گے"۔مزید برآں یہ بھی کہا گیا کہ "بجلی گھروں پر حملے کی صورت میں ایران اسرائیلی بجلی گھروں اور خطے میں امریکی اڈوں کو بجلی فراہم کرنے والے اسٹیشنوں کو نشانہ بنا کر جواب دے گا"۔عالمی گیس اور تیل کی سپلائی کے تقریباً پانچویں حصے کی گزرگاہ سے جہاز رانی کے حوالے سے ایرانی دھمکی نے دنیا بھر میں توانائی کی قیمتوں میں شدید اضافہ کردیا ہے۔

ایران ۔ اسرائیل ۔ امریکہ جنگ سے ہندوستان شدید متاثر

دائیں بازو سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کا اتوار کو چارمینار سے بڑی ریالی، ای ٹی نرسمہا

امریکہ اور اسرائیل جانب سے ایران پر مسلط جنگ کے خلاف دائیں بازو سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کے زیر اہتمام تاریخی چارمینار تا نمائش میدان نامپلی‘ 29 مارچ بروز اتوار صبح 10:30 بجے سے احتجاجی ریالی نکالی جائے گی۔اس ریالی میں مختلف سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کے علاوہ مذہبی رہنماؤں‘ سماجی کارکنوں اور فلاحی کام انجام دینے والے اداروں نے شرکت کرنے کا اعلان کیا۔کمیونسٹ پارٹی ا? ف انڈیا (سی پی آئی) کی ریاستی عاملہ کے رکن ای ٹی نرسمہا نے مجوزہ ریالی کو کامیاب بنانے کی عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل نے زبردستی ایران پر جنگ مسلط کی مگر اس کے اثرات دنیا بھر میں پڑرہے ہیں اور سب سے زیادہ متاثر ہندوستان ہورہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی خراب خارجی پالیسی کے نتیجے میں ا? ج ہندوستان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ ہندوستان کی یہ طویل تاریخ رہی ہے کہ ہم نے ہمیشہ فلسطین اور ایران کی حمایت میں ا? واز بلند کی ہے مگر وزیر اعظم نریندر مودی نے اسرائیل کی حمایت کرکے نہ صرف اپنی خارجی پالیسی کی ناکامی کا ثبوت پیش کیا بلکہ ساری دنیا میں ہندوستان کی شبیہ کو متاثر کیا ہے۔ای ٹی نرسمہا نے کہا کہ ٹرمپ ا? ج ساری دنیا کے لئے پریشانی کا سبب بنے ہوئے ہیں اور ہندوستان کے وزیر اعظم کی امریکہ صدر ٹرمپ کو خودسپردگی ہندوستان کی پریشانی کا سبب بن رہی ہے۔اسرائیل کو فادر لینڈ اور ہندوستان کو مدر لینڈ قرار دینے پر مشتمل وزیر اعظم نریندر مودی کے بیان کو ای ٹی نرسمہا نے بے شرمی قرار دیا۔کمزور قیادت کی وجہ سے ا? ج سارا ملک نہ صرف شرمسار ہے بلکہ وزیر اعظم نریندر خود بھی ٹرمپ کے سامنے خود کو سرینڈر کردئے ہیں۔ای ٹی نرسمہا نے اگر ہندوستان کی باگ ڈور مودی جیسی قیادت میں برقرار رہی تو ملک اور ہندوستانیوں دونوں کے لئے ا? نے والے دنوں میں مزید مشکلات پیش آئیں گے۔ای ٹی نرسمہا نے کہا کہ اب وقت ا? گیا ہے کہ ملک کو وزیر اعظم نریندر کا حقیقی چہرہ دیکھائیں۔انہوں نے جنگ کی مخالفت کرنے والے تمام لوگوں سے 29 مارچ کو نکالی جانے والی ریالی میں شریک ہوکر ایران کے ساتھ اپنی بھرپور تائید وحمایت کا اعلان کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔

ریاست میں ایندھن کی کوئی قلت نہیں، عوام صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں

پٹرول، ڈیزل اور گیاس کا بڑی مقدار میں ذخیرہ موجود، اسٹیفن رویندرا کی وضاحت

) ریاست میں ایندھن کی قلت سے متعلق افواہوں کے درمیان محکمہ سیول سپلائیز کے کمشنر اسٹیفن رویندرا نے واضح کیا ہے کہ پٹرول، ڈیزل اور گیاس کا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔عوام کو پریشان ہونے یا گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔حیدرآباد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اسٹیفن رویندرا نے بتایا کہ آج جمعرات کو ریاست بھر میں 2123 ٹینکروں کے ذریعہ بڑی مقدار میں پٹرول فراہم کیا گیا۔مجموعی طور پر 10799 لیٹر پٹرول سپلائی کیا گیا۔یومیہ 5883 پٹرول استعمال کیا جاتا ہے لیکن جمعرات کو ایک ہی دن 84 فیصد زیادہ پٹرول سپلائی کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح 22127 لیٹر ڈیزل سپلائی کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد میں پٹرول اور ڈیزل کے 596 آؤٹ لیٹس موجود ہیں۔ جہاں پر سیول سپلائیز، ریونیو، پولیس اور لیگل میٹرولوجی کی ٹیمیں مسلسل نگرانی کررہی ہیں تاکہ کسی بھی قسم کے قلت یا بے ضابطگی نہ ہو۔اسٹیفن رویندرا نے بتایا کہ چہارشنبہ کے مقابلہ جمعرات کو پٹرول پمپس پر بھیڑ میں کمی آئی ہے۔جو صورتحال کے معمول پر آنے کا اشارہ ہے۔ ایل پی جی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے اسٹیفن رویندرا نے بتایا کہ ریاست میں گھریلو استعمال کیلئے پکوان گیاس کے 1,28,24,087 کنکشن موجود ہیں اور روزانہ تقریباً 2 لاکھ 20 ہزار گیاس بک ہورہی ہیں۔ چہارشنبہ کے دن 2,19,980 ایل پی جی گیاس سلینڈرس سربراہ کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ صارفین کی جانب سے اچانک زیادہ بکنگ کی وجہ سے عارضی دباؤ ضرور پیدا ہوا ہے لیکن سپلائی میں کوئی کمی نہیں ہے۔کمشنر سیول سپلائیز نے بتایا کہ ریاست میں 1,03,275 پیڈ نیچرل گیاس (PNG) کنکشن ہیں اور روزانہ 2,78,418 کیوبک میٹر گیاس فراہم کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی ہدایت کے مطابق PNG اور CNG کے استعمال کو فروغ دینے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں جن میں نئے پلانٹس کو 24 گھنٹوں کے اندر منظوری دینا اور مختلف سبسیڈیز فراہم کرنا شامل ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ افواہوں پر توجہ نہ دیں اور اطمینان رکھیں کیونکہ ریاست میں ایندھن کی فراہمی مکمل طور پر مستحکم ہے۔

اننت پور سے کیلے کی برآمدات مسدود، قیمت میں گراوٹ سے کسانوں کو نقصان

:مغربی ایشیاء ؁ میں تنازعہ کے اثر کی وجہ سے اننت پور ضلع کے سنگانملا حلقہ سے کیلے کی برآمدات رک گئی ہے۔اس صورتحال کو مزید پیچیدہ کرتے ہوئے حالیہ بارش اور تیز ہواؤں نے فصل کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ فی ٹن 20 ہزار روپے سے 5 ہزار روپئے تک گرگئی ہے۔اس فروخت کی قیمت پر کسان اپنے نقل وحمل کے اخراجات بھی وصول کرنے سے قاصر ہیں۔نتیجتاً کئی کسانوں نے اپنی فصلیں کھیتوں میں چھوڑ دی ہیں۔ کچھ کے لیے گچھوں کو مویشیوں کے چارے کے طور پر استعمال کرنے کے لیے گاڑیوں میں لے جارہے ہیں۔عہدیداروں کا کہنا ہے کہ کیلے کی کاشت سنگانملا حلقہ میں 15 ہزار ایکر پر پھیلی ہوئی ہے۔

بی آر ایس کو اسپیکر اسمبلی کو ہدایات دینے سے گریز کا مشورہ: سریدھر بابو

اپنی مرضی مسلط کرنا جمہوری عمل نہیں، اسمبلی میں بی آر ایس کی مداخلت پر وزیر امور مقننہ کی وضاحت

:وزیر امور مقننہ ڈی سریدھر بابو نے بی آر ایس ارکان کو مشورہ دیا کہ وہ اسپیکر قانون ساز اسمبلی کو ہدایات دینے سے گریز کریں۔ قانون ساز اسمبلی میں وزراء ؁ کی جانب سے سرکاری بلز کو متعارف کئے جانے کے موقع پر بی آر ایس ارکان نے مداخلت کرتے ہوئے بلز کی تفصیلات پیش کرنے کا مطالبہ کیا۔اسپیکر پرساد کمار نے کہا کہ بلز کو متعارف کرنے کے موقع پر تفصیلات پیش کرنے کی روایت نہیں ہے۔ بل کو جب منظوری کیلئے پیش کیا جائے، اس وقت حکومت بل کی وجوہات بیان کرتی ہے۔بی آر ایس ارکان کے اصرار پر وزیر امور مقننہ ڈی سریدھر بابو نے مداخلت کی اور کہا کہ ہر معاملہ میں بی آر ایس ارکان اسپیکر کو ہدایات دینے کی کوشش کررہے ہیں اور یہ پارلیمانی جمہوریت میں صحت مند روایت نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کے اشارہ پر ایوان کی کارروائی کو چلانے کی کوشش افسوسناک ہے۔انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کے 10 سالہ دور حکومت میں اپوزیشن کے ساتھ جو سلوک کیا گیا، اس کا محاسبہ کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ دس برسوں میں برسراقتدار پارٹی نے اپنی مرضی کے مطابق ایوان کو چلایا اور اپوزیشن کو اظہار خیال کی اجازت نہیں دی گئی۔انہوں نے کہا کہ لیڈر آف اپوزیشن ایوان میں موجود رہتے ہیں تو اسپیکر کو اظہار خیال کی اجازت دینا ضروری ہے۔بی آر ایس کے ڈپٹی لیڈر ہریش راؤ اس طرح کا مطالبہ نہیں کرسکتے۔انہوں نے کہا کہ ہریش راؤ میں صلاحیت موجود ہے اور وہ لیڈر آف اپوزیشن کے عہدہ پر فائز ہوسکتے ہیں۔جس دن وہ لیڈر آف اپوزیشن کے عہدہ پر فائز ہوں گے، اس دن اسپیکر انہیں ہر موقع پر اظہار خیال کی اجازت دیں گے۔

ایندھن کی قلت کی افواہیں بے بنیاد ہیں۔ملک میں پٹرول،ڈیزل اور ایل پی جی کا کافی ذخیرہ ہے: تیل کمپنیاں

نئی دہلی، ملک میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قلت کے بارے میں پھیلائی جانے والی افواہوں کے درمیان آئل کمپنیوں نے واضح کیا ہے کہ حالات پوری طرح سے نارمل ہیں اور کہیں بھی ایندھن کی کمی نہیں ہے۔ بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا اور شہریوں سے افواہوں کو نظرانداز کرنے کی اپیل کی۔کمپنی نے واضح طور پر کہا کہ ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے، کافی اسٹاک دستیاب ہے، اور سپلائی چین بغیر کسی رکاوٹ کے آسانی سے چل رہا ہے۔ بھارت پیٹرولیم نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان پیٹرول اور ڈیزل کا خالص برآمد کنندہ ہے، اور یہ کہ خام تیل، پیٹرول، ڈیزل، اور ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔بی پی سی ایل نے عوام سے اپیل کی کہ وہ گھبرائیں اور پٹرول پمپوں پر رش نہ کریں اور صرف سرکاری ذرائع پر بھروسہ کریں۔بی پی سی ایل نے یہ بھی یقین دلایا کہ وہ بلاتعطل ایندھن کی فراہمی کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ اسی طرح ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) نے بھی سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا ہے کہ ملک بھر میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے۔کمپنی نے صارفین پر زور دیا کہ وہ افواہوں سے گمراہ نہ ہوں اور عام طور پر ایندھن کا استعمال جاری رکھیں۔ایچ پی سی ایل نے یقین دلایا کہ اس کا نیٹ ورک بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح سے کام کر رہا ہے۔دریں اثنا،حکومت نے بھی صورتحال کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں تمام ریفائنریز اعلیٰ صلاحیت کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور ایندھن کا مناسب ذخیرہ دستیاب ہے۔سجاتا شر، جوائنٹ سکریٹری، وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس نے میڈیا کو پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت (ایم او پی این جی) نے بتایا کہ ملک کو 18,700 ٹن کمرشل ایل پی جی فراہم کی گئی ہے اور 100,000 سے زیادہ پٹرول پمپ معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پی این جی کنکشنز کو بھی تیزی سے بڑھایا جا رہا ہے، صرف ایک دن میں 7500 نئے گھریلو اور کمرشل کنکشن فراہم کیے جا رہے ہیں۔ حکومت ایل پی جی کی سپلائی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئے ذرائع پر مسلسل کام کر رہی ہے، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کوئی قلت نہ ہو۔حکومت نے یہ بھی کہا کہ ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لیے ملک بھر میں سخت کارروائی جاری ہے۔اب تک 642 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، اور 155 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں تقریباً 3,400 چھاپے مارے گئے، اور تقریباً 1000 سلنڈر ضبط کیے گئے۔وزارت پٹرولیم کے مطابق ملک بھر میں تمام ریٹیل آؤٹ لیٹس معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں اور ایندھن کی سپلائی مکمل طور پر مستحکم ہے۔

کرناٹک میں جنسی ہراسانی کا الزام لگانے والے پولیس اہلکار کا معاملہ سی آئی ڈی کو سونپ دیا گیا: جی پرمیشور

بنگلورو، کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشورا نے پیر کو کہا کہ منگلورو ضلع کے موڈبیدری میں ایک پولیس انسپکٹر پر خواتین کے ساتھ بدسلوکی کا الزام لگایا گیا ہے۔اس کیس کی تحقیقات اب کرائم انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کو سونپ دی گئی ہے۔ بنگلورو میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ الزامات سنگین ہیں، اس لیے انہوں نے ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس معاملے کی مکمل تحقیقات کے لیے سی آئی ڈی کے حوالے کریں۔انہوں نے کہا کہ ریاستی خواتین کمیشن کی چیئرپرسن ناگلکشمی چودھری نے متاثرہ سے ملاقات کی اور واقعہ کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ان معلومات کی بنیاد پر تحقیقات سی آئی ڈی کو سونپنے کا فیصلہ کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ الزامات سامنے آتے ہی ملزم پولیس انسپکٹر کو معطل کر دیا گیا اور محکمہ سے رپورٹ طلب کر لی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ حقیقت کا تعین کرنے کے لیے مکمل تحقیقات ضروری ہیں۔سی آئی ڈی کی تحقیقات کے بعد ہی یہ واضح ہو سکے گا کہ آیا اس میں مزید متاثرین ملوث ہیں یا نہیں۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) اپنے اصولوں کے مطابق فیصلے کرتی ہے۔ مذہبی رہنماؤں کے بیانات عوامی جذبات کی عکاسی کر سکتے ہیں، لیکن فیصلے رپورٹوں اور اندرونی تحقیقات کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتے منگلورو سٹی پولیس کمشنر سدھیر کمار ریڈی نے موڈبیدری پولیس انسپکٹر سندیش کو خواتین کے خلاف بدسلوکی کے الزامات کی تحقیقات مکمل ہونے تک معطل کر دیا تھا۔موڈبیدری پولیس انسپکٹر پی جی۔سندیش کو 17 مارچ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ منگلورو نارتھ سب ڈویژن کے اے سی پی کے ذریعہ کی گئی ابتدائی تحقیقات کے بعد لیا گیا ہے۔یہ تفتیش کئی خواتین کی شکایات کی بنیاد پر شروع کی گئی۔ ان خواتین نے کرناٹک ریاستی خواتین کمیشن میں شکایت درج کرائی، جس میں الزام لگایا گیا کہ انسپکٹر نے انہیں ہراساں کیا۔حال ہی میں ایک پریس کانفرنس میں دو خواتین نے مزید سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ انسپکٹر کام کے لیے تھانے آنے والی خواتین سے جنسی خواہشات کا مطالبہ کرتا ہے۔اگر وہ انکار کرتے تو وہ رشوت طلب کرتا۔منگلورو کے پولس کمشنر سدھیر کمار ریڈی کے مطابق، ابتدائی تحقیقات میں جنسی پسندیدگی کے الزامات کو ثابت نہیں کیا گیا، لیکن بدتمیزی کے الزامات درست پائے گئے۔تفتیش کے دوران کئی ایسی ویڈیوز بھی دیکھی گئیں جن میں انسپکٹر کو ایک خاتون سے نامناسب بات کرتے ہوئے دیکھا گیا۔اسی بنیاد پر انہیں معطل کیا گیا۔انسپکٹر سندیش پر شکایت کرنے والوں میں سے ایک کو دھمکی دینے کا بھی الزام ہے۔اس نے مبینہ طور پر کہا کہ اس نے وزیر داخلہ جی پرمیشور کو اپنی پوسٹنگ کو محفوظ بنانے کے لیے 40 لاکھ روپے ادا کیے تھے، اس لیے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاسکتی ہے۔دریں اثنا، منگلورو میں وینور پولیس نے بھی انسپکٹر پی جی کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کیا ہے۔سندیش۔بیلتھنگڈی تعلقہ کے ایک کالج پرنسپل کی شکایت کے بعد یہ کیس درج کیا گیا تھا۔پرنسپل نے الزام لگایا کہ انسپکٹر نے اسے 2020 اور 2023 کے درمیان جنسی طور پر ہراساں کیا۔انسپکٹر سندیش کو فی الحال معطل کر دیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

دہلی ہائی کورٹ نے رابڑی دیوی کی عرضی پر سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا۔

نئی دہلی، دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو بہار کی سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کی درخواست پر مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو نوٹس جاری کیا۔پٹیشن میں، اس نے ٹرائل کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کیا جس میں ریلویز میں مبینہ "زمین کے بدلے" بدعنوانی کے کیس میں استغاثہ کے ذریعہ انحصار کردہ دستاویزات فراہم کرنے سے انکار کیا گیا تھا۔مختصر سماعت کے بعد، جسٹس منوج جین کی سنگل جج بنچ نے سی بی آئی سے جواب طلب کیا اور اس معاملے کو یکم اپریل کو مزید سماعت کے لیے درج کیا۔اپنی درخواست میں رابڑی دیوی نے ٹرائل کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کیا ہے جس میں ان دستاویزات تک رسائی سے انکار کیا گیا تھا جن پر بھروسہ نہیں کیا گیا تھا اور دہلی ہائی کورٹ سے مناسب راحت مانگی تھی۔یہ پیش رفت دہلی کی ایک عدالت کے بعد ہوئی ہے۔عدالت نے سی بی آئی کیس میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی اور دیگر ملزمان کی طرف سے دائر کی گئی درخواستوں کو مسترد کر دیا جس میں دستاویزات کی فراہمی کی مانگ کی گئی تھی جو ابھی تک جاری نہیں ہوئے تھے۔راؤس ایونیو کورٹ کے خصوصی جج (پی سی ایکٹ) وشال گوگنے نے کوڈ آف کریمنل پروسیجر (سی آر پی سی) کی دفعہ 91 کے تحت لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کے ساتھ ساتھ دیگر ملزمان کی طرف سے دائر علیحدہ درخواستوں کو خارج کر دیا۔انہوں نے کہا کہ ان دستاویزات کا مطالبہ ناقابل قبول اور مجرمانہ ٹرائل کی اسکیم کے خلاف ہے۔ ٹرائل کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ جن دستاویزات پر انحصار نہیں کیا گیا ہے ان کا مطالبہ حق کے معاملے کے طور پر نہیں کیا جاسکتا اور ان کا مطالبہ مقدمے کے مناسب مرحلے پر ہی کیا جا سکتا ہے، عام طور پر جب دفاعی ثبوت پیش کیے جا رہے ہوں۔ عدالت نے مزید کہا کہ جب کہ ملزمان کو دستاویزات کی فہرست کا حق حاصل ہے جس پر انحصار نہیں کیا گیا ہے، وہ استغاثہ کے شواہد کے آغاز میں ان تمام کا مطالبہ نہیں کر سکتے جب تک کہ وہ اپنی ضرورت اور مطابقت ثابت نہ کر دیں۔اس طرح کے تمام 1,675 دستاویزات کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، ٹرائل کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ اس طرح کی درخواست مقدمے کی سماعت میں رکاوٹ اور قانونی اسکیم کو متاثر کرے گی۔عدالت نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ اس درخواست کا مقصد مقدمے کو شروع میں الجھانا ہے اور متنبہ کیا کہ ایسی درخواستیں منظور کرنے سے "کبھی نہ ختم ہونے والی جرح" کا آغاز ہوسکتا ہے۔یہ مقدمہ ان الزامات سے متعلق ہے کہ 2004 اور 2009 کے درمیان ریلوے کے وزیر کی حیثیت سے اپنے دور میں لالو پرساد یادو نے ریلوے میں تقرریوں کے لیے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا، جس کے بدلے میں ان کے خاندان کے افراد یا ان سے وابستہ اداروں کو زمین کے پارسل منتقل کیے گئے۔سی بی آئی کے مطابق، امیدواروں یا ان کے رشتہ داروں نے مبینہ طور پر مارکیٹ سے کم قیمت پر زمین کی منتقلی کی، جو مختلف ریلوے زونوں میں ملازمتوں کے بدلے دی گئی تھی۔تاہم لالو پرساد یادو اور ان کے خاندان کے افراد نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے خود کو بے قصور قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ وہ اس کیس کو میرٹ پر لڑیں گے۔ دریں اثنا، دہلی ہائی کورٹ نے اس مہینے کے شروع میں لالو پرساد یادو کی طرف سے دائر ایک درخواست پر سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا، جس میں مقدمے میں الزامات طے کرنے کی ہدایت دینے والے ٹرائل کورٹ کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔

کابینہ نے امیگریشن، ویزا، غیرملکیوں کا اندراج اور ٹریکنگ اسکیم کے تسلسل کی منظوری دے دی

نئی دہلی، مرکزی کابینہ، جس کی صدارت وزیراعظم نریندر مودی نے کی، نے امیگریشن، ویزا، غیرملکیوں کا اندراج اور ٹریکنگ (ائی وی ایف ارٹی) اسکیم کو 31 مارچ 2026 کے بعد پانچ سال کے لیے 1 اپریل 2026 سے 31 مارچ 2031 تک جاری رکھنے کی منظوری دی ہے، جس کے لیے بجٹ 1800 کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ائی وی ایف ارٹی پلیٹ فارم کا مقصد امیگریشن، ویزا جاری کرنے اور بھارت میں غیرملکیوں کے اندراج سے متعلق کارروائی کو مربوط اور بہتر بنانا ہے۔ اس اسکیم کا بنیادی مقصد امیگریشن اور ویزا خدمات کو جدید بنانے اور محفوظ و مربوط سروس ڈلیوری فریم ورک کے تحت فراہم کرنا ہے۔ یہ مسافروں کی جائز سہولت فراہم کرتے ہوئے قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کا ہدف ہے۔ یہ منصوبہ 13.05.2010 کو اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی نے 1011 کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ منظور کیا تھا، جس کی مدت ستمبر 2014 تک تھی۔2015 میں بجٹ کو 638.90 کروڑ روپے میں تبدیل کیا گیا اور مدت 31 مارچ 2017 تک بڑھائی گئی، اور بعد میں بغیر اضافی مالی اثرات کے 31 مارچ 2021 تک مزید بڑھائی گئی۔مجموعی 638.90 کروڑ روپے میں سے 613.28 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔1 اپریل 2021 سے 31 مارچ 2026 تک مزید پانچ سال کے لیے منصوبے کی توسیع 19.01.2022 کو کابینہ نے منظور کی، جس کے لیے بجٹ 1365 کروڑ روپے مقرر کیا گیا۔یہ اسکیم موجودہ ائی وی ایف ارٹی اسکیم کے دائرہ کار اور صلاحیت کو بڑھانے اور مضبوط بنانے کی کوشش کرتی ہے، نہ صرف موجودہ ڈھانچے کو نئے سرے سے تشکیل دے کر بلکہ جدید تکنیکی حل متعارف کروا کر صارف کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے، جبکہ سلامتی کے نظام سے سمجھوتہ کیے بغیر۔ائی وی ایف ارٹی منصوبے کی جدید کاری عالمی سفر کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور ابھرتے ہوئے قومی سلامتی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے۔حالیہ امیگریشن اور غیر ملکی ایکٹ، 2025 کے نفاذ اور اس کے رولز و آرڈرز کے بعد، امیگریشن کے کنٹرول اور غیرقانونی امیگریشن سمیت غیرملکیوں کی رجسٹریشن کے شعبے میں ابھرتی ہوئی ضروریات اور مستقبل کے چیلنجز کو موثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے ائی وی ایف ارٹی سسٹم کو مضبوط اور جدید بنانا لازم ہوگیا ہے۔منصوبے کے اگلے مرحلے کا فوکس تین بڑے شعبوں پر ہوگا: (اے) ابھرتی ہوئی تکنیکی جدتیں، (بی) بنیادی ڈھانچے کی تبدیلی (سی) ٹیکنالوجی اور سروس کی بہتری۔

مانسون سیزن کے پیش نظر پولیس اور جی ایچ ایم سی سے مشترکہ حکمت عملی

قدیم پولیس کمشنر آفس پر کنورجنس کو آرڈینیشن کا اجلاس، کمشنر پولیس و جی ایچ ایم سی کا خطاب

حیدرآباد۔ مانسون سیزن کے پیشِ نظر حیدرا?باد سٹی پولیس اور جی ایچ ایم سی نے شہریوں کو دشواریوں سے بچانے کے لئے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنے اور قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں جمعرات کو قدیم پولیس کمشنر دفتر بشیر باغ میں کنورجنس کوا?رڈینیشن کا اجلاس منعقد کیا گیا، جس کی صدارت حیدرا?باد پولیس کمشنر وی سی سجنار اور جی ایچ ایم سی کمشنرا?روی کرنن نے کی۔ اس اجلاس کے دوران مختلف اہم امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اور فیلڈ سطح کے عملے کو واضح ہدایات دی گئیں کہ شہر کے نالوں کی ڈی سلٹنگ اور پائپ لائنوں کی مرمت کا کام فوراً جنگی بنیادوں پر شروع کیا جائے اور موسم بارش شروع ہونے کا انتظار نہ کیا جائے۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ شہر میں نشاندہی کئے گئے ٹاپ10 واٹر لاگنگ پوائنٹس پر مستقل حل کے لئے فوری طور پر کام شروع کیا جائے تا کہ بارش کے دوران پانی جمع ہونے کے مسائل کم ہوں۔ اسی کے ساتھ تمام کھلے مین ہول پر فوری طور پر ڈھکن لگا کر محفوظ کرنے کی ہدایت دی گئی تا کہ عوامی جان و مال کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ ہو۔ اجلاس میں یہ بھی طئے کیا گیا کہ فٹ پاتھ پر ہونے والی تجاویز کو مرحلہ وار ہٹا کر پیدل چلنے والوں کے لئے راستہ صاف کیا جائے۔ متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ اسٹریٹ لائٹس کی کارکردگی رات کے اوقات میں یقینی بنائی جائے، جہاں بلب خراب ہوں انہیں تبدیل کیا جائے اور جہاں ضرورت ہو وہاں نئی لائٹس نصب کی جائیں تا کہ عوام کی نقل وحرکت محفوظ رہے۔ سڑک حادثات میں کمی لانے کے لئے شہر کی سڑکوں پر موجود انجینئرنگ سے متعلق خامیوں کو دور کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جب کہ زیرِ تعمیر فلائی اوورز اور انڈر پاسز کے اطراف ٹریفک جام سے بچنے کے لئے مسلسل ٹریفک مینجمنٹ اور نگرانی کی ہدایت دی گئی۔ جی ایچ ایم سی کمشنرا?ر وی کرنن نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مانسون کے دوران جان و مال کے کسی بھی قسم کے نقصان کو روکنا سرکاری مشنری کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایچ ایم سی پولیس ڈپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی رابطے میں رہ کر شہری انفراسٹرکچر کو بہتر بنائے گی، خصوصاً سڑکوں کی مرمت، دیکھ بھال اور سٹی بیوٹیفکیشن پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹریفک سے متعلق بہتری کے کاموں کے لئے فی زون 25 کروڑ روپے کے خصوصی بجٹ کی منظوری دی جارہی ہے، اس طرح 6 زونز کے لئے مجموعی طور پر 150 کروڑ روپے صرف ٹریفک کی بہتری کا پروجیکٹس پر خرچ کئے جائیں گے۔ حیدرا?باد پولیس کمشنر وی سی سجنار نے اپنے خطاب میں کہا کہ مختلف سرکاری محکموں کے درمیان اس نوعیت کی کنورجنس میٹنگس زمینی سطح کے مسائل کو تیزی سے حل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ ٹریفک ریگولیشن اور پیدل چلنے والوں کی حفاظت کو بالاترین ترجیح دی جائے، خاص طور پر مانسون کے دوران حادثات سے بچاو? کے لئے جامع پلان مرتب کیا جائے۔ اجلاس میں حیدرا ?باد جوائنٹ سی پی (ٹریفک) ڈی جوئل ڈیوس، ڈی سی پیز جناب اویناش کمار اور کاجل کے علاوہ دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے

گیاس کی قلت سے آٹو ڈرائیورس عاجز، کرمن گھاٹ پر راستہ روکو احتجاج

ڈرائیورس کاروبار سے محروم، سواریوں کو لیجانا مشکل، قلت کو فوری بحال کرنے کا مطالبہ

گیس کی قلت سے عاجز

ا?ٹو ڈرائیورس نے کرمن گھاٹ کے علاقہ میں راستہ روکو احتجاج منظّم کرتے ہوئے کئی گھنٹوں تک ٹریفک میں خلل پیدا کردیا اور گیس کی قلت پر شدید احتجاج کرتے ہوئے فوری طور پر گیس کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کئی گھنٹوں تک گیس کے لئے قطار میں کھڑے ہونے کے بعد بھی گیس کے حصول میں ناکامی پر ا?ٹو ڈرائیورس برہم ہوگئے اور اچانک احتجاج شروع کرتے ہوئے سڑک کے درمیان بیٹھ گئے۔ ا?ٹو ڈرائیورس نے الزام عائد کیا کہ گیس کی عدم سربراہی اور قلت کو چھپانے کے لئے عوام پر الزام عائد کیا جارہا ہے کہ وہ خوف کے عالم میں خریداری کر رہے ہیں جس کے نتیجہ میں قلت پیدا ہونے لگی ہے۔ ا?ٹو ڈرائیورس نے بتایا کہ ان کے اس احتجاج کا مقصد حکومت کی ا?ٹو ڈرائیورس کو ہونے والے مسائل پر متوجہ کروانا ہے کیونکہ 4 تا 6 گھنٹے گیس کے لئے قطار میں کھڑے ہونے کے بعد وہ سواریوں کے لئے سڑکوں پر گھومنا پڑرہا ہے اور سواریاں نہ ملنے کے نتیجہ میں انہیں شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ کرمن گھاٹ پرا?ٹو ڈرائیورس کے احتجاج کی اطلاع عام ہوتے ہی شہر حیدرا?باد کے مختلف علاقوں میں ا?ٹو ڈرائیورس نے راستہ روک کر احتجاج شروع کردیا لیکن ان احتجاجیوں کو پولیس کی جانب سے ہٹانے میں کوئی عجلت کا مظاہرہ نہیں کیا گیا بلکہ احتجاج میں شامل ا?ٹو ڈرائیورس کی ویڈیو بنانے پر اکتفاء ؁ کرتے ہوئے انہیں سڑک سے ہٹانے اور گیس اسٹیشنوں سے بھی دور کرنے کے اقدامات کئے گئے۔ ا?ٹو ڈرائیورس نے اس بات کی شکایت کی کہ رات کے اوقات میں گیس اسٹیشنوں پر خدمات کو معطل کرتے ہوئے انہیں رات بھر اپنے ا?ٹو کے ساتھ قطار میں کھڑے ہونے کے لئے مجبور کیا جارہا ہے اور دن میں کئی کئی گھنٹوں تک قطار میں کھڑے رہنے کے بعد محدود گیس فروخت کی جارہی ہے اور ٹینک مکمل پر کرنے سے انکار کیا جارہا ہے جو کہ ان کے لئے انتہائی تکلیف دہ ثابت ہورہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کئی گیس اسٹیشنوں پر محض 500 روپئے کی گیس دی جارہی ہے اور 5 گھنٹے قطار میں کھڑے ہونے کے بعد اگر اس مقدار میں گیس فراہم کی جاتی ہے تو ایسی صورت میں وہ سواریوں کو لیجانے کے موقف میں بھی نہیں ہیں۔ ا?ٹو ڈرائیورس کے احتجاج کے بعد کہا جارہا ہے کہ دونوں شہروں میں عوامی برہمی کے پھوٹ پڑنے کے خدشات کے پیش نظر کئی علاقوں میں گیس اسٹیشنوں اور پٹرول پمپ مالکین نے رضا کارانہ طور پر خدمات کو معطل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے کاروبار بند کردیئے ہیں۔ پٹرول پمپ و گیس اسٹیشن ڈیلروں کا کہنا ہے کہ انہیں سربراہی حاصل نہ ہونے کے نتیجہ میں وہ فروخت سے قاصر ہیں اور صارفین سربراہی نہ ہونے پر ڈیلرس کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔

تلنگانہ میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قلت نہیں، عوام خوفزدہ نہ ہوں: اتم کمار ریڈی

کیان اور کنٹینرس کے استعمال پر پابندی، ریاست میں 65 دن کا اسٹاک موجود، شہر کے تمام 596 پٹرول پمپس کھلے ہیں

وزیر سیول سپلائیز اتم کمار ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی کوئی قلت نہیں ہے۔ انہوں نے قلت کے بارے میں افواہوں کو مسترد کرتے ہوئے عوام کو بھروسہ دلایا کہ پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کا مناسب اسٹاک دستیاب ہے اور عوام کو خوف کے عالم میں خریداری سے گریز کرنا چاہیئے۔ گزشتہ چند دنوں سے پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قلت کا عوام کو سامنا کرنا پڑا اور پٹرول پمپس پر گاڑیوں کی طویل قطاریں دیکھی جارہی ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر سیول سپلائیز نے عوام کو یقین دلایا کہ ریاست میں پٹرولیم پروڈکٹس کی کوئی کمی نہیں ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ تین ماہ کا اسٹاک تلنگانہ میں موجود ہے اور سربراہی طلب کے اعتبار سے انجام دی جارہی ہے۔ کمشنر سیول سپلائیز اسٹیفن رویندرا کے ہمراہ اتم کمار ریڈی نے میڈیا کو پٹرولیم اشیاء ؁ اور گیاس کے موقف سے واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ آئیل مارکیٹنگ کمپنیاں انڈین آئیل کارپوریشن ، بھارت پٹرولیم کارپوریشن اور ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن نے مناسب سربراہی کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چہارشنبہ کے دن ریاست میں 17246 کیلو لیٹر پٹرولیم پروڈکٹس کی طلب ریکارڈ کی گئی اور کمپنیوں نے 17898 کیلو لیٹر سربراہ کیا ہے جو 652 کیلو لیٹر زائد ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جانب سے خوف اور اندیشوں کے تحت روزانہ طلب میں 25 فیصد کا اضافہ ہوا اور حکام کی جانب سے 22 فیصد سے زائد کی تکمیل کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم پروڈکٹس کی سربراہی طلب سے کہیں زیادہ ہے۔ اتم کمار ریڈی نے کہا کہ 16,000 کیلو لیٹر بفر اسٹاک کا انتظام کیا گیا ہے اور 1200 اضافی ٹینکرس کی خدمات حاصل کرتے ہوئے موثر سربراہی انجام دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹینکرس کے بروقت نہ پہنچنے کے نتیجہ میں بعض پٹرول پمپس پر نو اسٹاک کے بورڈ آویزاں کئے گئے۔ حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کے حصول کیلئے کیان اور کنٹینرس کے استعمال کا سختی سے نوٹ لیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ طریقہ کار غیر قانونی اور نقصان دہ ہے۔ عہدیداروں کی جانب سے کنٹینرس اور کیانس میں پٹرول اور ڈیزل کے حصول کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اتم کمار ریڈی نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کیلئے کیان اور کنٹینرس کے استعمال کو روکنے کیلئے عہدیداروں کو سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خوف واندیشہ کے تحت خریداری سے گریز کریں اور افواہوں پر کان نہ دھریں۔ قومی اور ریاستی سطح پر پٹرولیم اشیاء ؁ کی صورتحال معمول کے مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں کسی بھی مقام پر قلت نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اہم شہروں جیسے احمد آباد، سورت، بنگلور، دھارواڑ اور بیلگام میں عوام خوف واندیشہ کے تحت خریداری میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی این جی اور ایل پی جی کی سربراہی کا موقف مستحکم ہے۔ پٹرولیم اشیاء ؁ کا ذخیرہ 60 تا 65 دن کیلئے کافی رہے گا۔ ایل پی جی سربراہی پر اتم کمار ریڈی نے وضاحت کی کہ گھریلو ایل پی جی سلینڈرس کی کوئی قلت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت سے بہتر سربراہی کی نمائندگی کی گئی ہے۔ حکام نے غیر قانونی طور پر استعمال کئے جانے والے 2952 کمرشیل سلینڈرس کو ضبط کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد میں 596 پٹرول پمپس ہیں اور تمام کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی پٹرول پمپس کو بند کرنے کی اجازت نہیں رہے گی۔ عہدیداروں کی جانب سے ایل بی نگر اور دیگر علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے پٹرول پمپس کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیول سپلائیز ڈپارٹمنٹ نے موثر نگرانی کے لئے کنٹرول رومس قائم کئے ہیں۔ اتم کمار ریڈی نے کہا کہ پٹرول پمپس پر عوام کا ہجوم محض خوف اور اندیشہ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے عوام

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS
#22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in